

کے 120 سے لے کر 150 تک اعلیٰ نمائندوں کے علاوہ کئی اعلیٰ سرکاری اور حکومتی شخصیات نے بھی حصہ لیا۔ اس اجتماع کو اس میں ہونے والے مباحثے کے باعث ایک فورم کا نام دیا گیا ہے۔ (روزنامہ جنگ، لاہور، 16 جون 2015ء)

زید حامد کی مبینہ گرفتاری:

تقریباً دو ہفتے قبل پاکستان کے خود ساختہ دفاعی تجزیہ نگار اور یوسف کذاب کے خلیفہ خاص زید حامد کو مبینہ طور پر مکہ مکرمہ میں اُن کے ہوٹل سے گرفتار کر لیا گیا۔ اطلاعات میں یہ کہا جا رہا ہے کہ موصوف ٹرسٹ پر یہ اعلان کر کے سعودی عرب گئے تھے کہ میں ایک ”اہم مشن“ پر جا رہا ہوں۔ اپنی اہلیہ طیبہ خانم اور اپنے مواصلاتی آلات کے ہمراہ مکہ مکرمہ پہنچے، اُن کے ایک مرید خاص نے خفیہ طور پر اُن کے لیے ایک خصوصی پروگرام کا اہتمام کیا، جس میں موصوف نے اپنی عادت کے مطابق بڑھکیں ماریں اور مذہب کی من پسند تشریح و تعبیر کی۔ جس پر وہاں موجود ایک شخص نے فون کر کے سعودی حکام کو آگاہ کیا، جس پر انھوں نے فوری طور پر زید حامد کو حراست میں لے لیا، بعد ازاں چھاپہ مارکر ہوٹل کے کمرے سے اُن کا لیپ ٹاپ، آئی فون اور دیگر میڈیا آلات قبضے میں لے لیے گئے۔ زید حامد نے پہلی فرصت میں اپنے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ویب سائٹس سے مکمل لاتعلقی ظاہر کی مگر اُن کے کمپیوٹر اور آئی فون کے سائنسی تجزیے نے اس معاملے میں بھی زید حامد کو جھوٹا ثابت کر دیا۔ ایک ہفتے بعد اُن کی اہلیہ کو پاکستان واپس بھیج دیا گیا ہے اور معاملہ سے آگاہ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ زید حامد کو بارہ سال قید اور ایک سو بیس کوڑوں کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ یوسف کذاب کے خلیفہ اڈل ہونے کے دعوے دار زید حامد نے پاکستانی یونیورسٹیوں میں رسائی حاصل کی، نوجوانوں کو گمراہ کیا اور اپنی خلافت کے قیام کے لیے اپنے آپ کو دفاعی حلقوں کا خود ساختہ نمائندہ ظاہر کرتا رہا۔ اُس نے 2013ء میں سوشل میڈیا پر ایک تصویر جاری کی اور اعلان کیا کہ میں نے اپنی خلافت کی کرنسی روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کھڑے ہو کر جاری کر دی ہے۔ جبکہ سعودی قوانین کے مطابق وہاں اس قسم کی کسی سرگرمی یا تقریب کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ دوسری طرف دفاعی اداروں کی نمائندگی کا بھانڈا اس وقت پھوٹ گیا جب آئی ایس پی آر کی جانب سے میڈیا کو خبر جاری کی گئی کہ فرسز اور انٹیلی جنس کے تمام حلقوں سے تعلق رکھنے والوں، اہلکاروں پر زید حامد سے کسی طرح کا رابطہ رکھتے اور اُسے سننے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ زید حامد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور ممتاز عالم دین مولانا سعید احمد جلال پوری شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمہ قتل کی ایف آئی آر میں شامل ہے اور ایک عرصہ سے کفر و گمراہی پھیلا رہا تھا۔ اُس کا خصوصی ہدف پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی ادارے اور یونیورسٹیاں تھیں، میڈیا کے ذریعے اس نے اپنے کفریہ نظریات کو بڑی ڈپلومیسی کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش کی اور دُائش وری کے نام پر نئی نئی موٹو گافیاں کرتا رہا۔ یہ فتنوں کا دور ہے اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”ایک وقت ایسا آئے گا کہ فتنے سیج کے دانے کی طرح گریں گے اور امت ایک فتنے سے سنبھل نہ پائی ہوگی کہ ایک اور فتنہ آگرے گا۔“ اللہ تعالیٰ ہمیں شرور فتن سے محفوظ فرمائیں اور اہل حق کے قافلے سے جڑے رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین

مشکلیں اتنی پڑیں کہ آساں ہو گئیں!

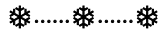
8 مئی 2015ء کو مرکز احرار مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں اجتماع جمعۃ المبارک کے موقع پر سیرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

بیان کرنے پر دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ کیا درج ہوا ایک طوفان برپا کر دیا گیا۔ سرکاری اہلکاروں کی طرف سے پوچھ گچھ اور کچھ

اپنے ہی ”کرم فرماؤں“ کی ”نوازشات“..... الحمد للہ ثم الحمد للہ ڈگمگانے کی بجائے ”استقامت“ کا موجب بنیں۔ مقدمہ عدالت میں ہے اور ہمارا یقین ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ انصاف ملے گا۔ اس کے بعد دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس قاری محمد قاسم (خطیب بلال مسجد) پر مقدمہ، پھر مرداحرار، شہید وفا حضرت پیر جی عبدالعلیم رائے پوری کے بھائی حضرت پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری کے مدرسہ عزیز العلوم غفور ٹاؤن چیچہ وطنی کے ایک طالب علم کا مدرسہ کی حدود سے باہر پر اسرار اور سفاکانہ قتل (اللہ کرے اصل قاتل پکڑے جائیں اور انجام کو پہنچیں) کا بوجھ مدرسہ پر ڈالنے کی کوشش ہمارے خیال میں نامناسب ہے۔ ہم ماورائے قانون کارروائیوں کی مذمت کرتے ہیں اور اس قتل ناحق کے اصل قاتلوں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی مکمل حمایت بھی کرتے ہیں۔

اس دوران چیچہ وطنی میں احرار ذوق آفس اور قدیم دینی درسگاہ دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد کے خلاف بغض احرار کے دائمی مریضوں کا طوفان بدتمیزی، بدعہدی اور سراپا جھوٹ و افتراء پڑنی سراسر منہ پیرو پیگنڈہ جب ربع صدی پہلے کی طرح کھل کر سامنے آ گیا تو اہل جفا نے کوئی کسر نہ چھوڑی۔ جب کہ اہل وفائے دینی و فکری اور جماعتی تعلق نبھانے کا حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ شروفتن سے محفوظ فرماویں اور حاسدین کے حسد اور نظر بد سے بچائیں۔ سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جیسے مظلوم صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آنے پر سب پا ہو جانے والے ”اہل حق“ کو اب تو دیکھ لینا چاہیے کہ پوری دنیا میں ”معاویہ“ کا نام گونج رہا ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ کسی ایک صحابی کی بھی اہانت تو توین کرنے والا والے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

کس کس جگہ سے اُن کو نکالو گے ظالمو اندر معاویہ ہیں تو باہر معاویہ
جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی نظریاتی و فکری تربیت کے زیر اثر صبر و استقامت کے ساتھ ہم سب کچھ سہم گئے اور یار زندہ صحبت باقی! اللہ کو منظور ہو تو اس پر مزید کبھی لکھیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ



HARIS

1



ڈاؤ لینس ریفریجریٹر
اے سی سپلٹ یونٹ
کے با اختیار ڈیلر

حارث ون

Dawlance

061-4573511
0333-6126856

نزد الفلاح بینک، حسین آگاہی روڈ، ملتان